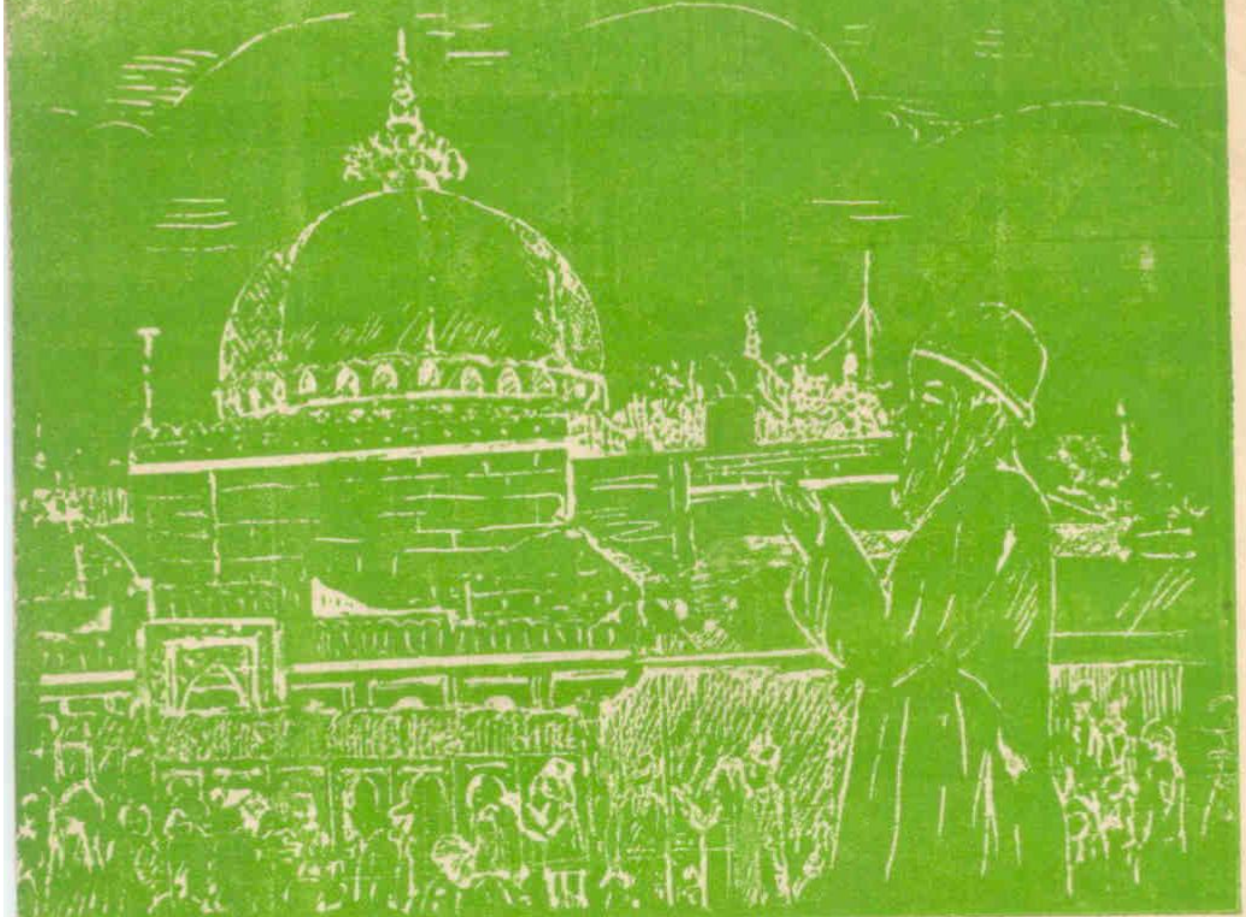

خواجہ صاحب

کا

عُرس

شائع کردہ ڈائرکٹر محکمہ رابطۂ عوام، راجستھان، جے پور

ہو جاتا ہے کیونکہ کوئی آتش آتشِ محبت سے بالاتر نہیں ۔

- — عارف وہ ہے جو محبوب کے علاوہ ہر شے کو دل سے بھلا دے تاکہ جس طرح محبوب یگانہ ہے اسی طرح خود بھی یگانہ ہو جائے ۔
- — عاشق اسی وقت تک شور و فغاں کرتا ہے جب تک مشاہدہ نہیں کر لیتا جب مشاہدہ کر لیتا ہے خاموش ہو جاتا ہے۔ دریاؤں کے بہنے کی آواز بہت زور شور سے آتی ہے مگر جب سمندر میں مل جاتے ہیں خاموش ہو جاتے ہیں۔
- — افضل ترین لمحات زندگی وہ ہیں جب انسان نفس کے حربوں سے بچا رہے ۔
- — دنیا میں دو باتوں سے بہتر کوئی بات نہیں ۔ایک اہل علم کی صحبت دوئم بزرگوں کی عزت ۔
- — اگر دوست کی دوستی میں دونوں جہان بخش دیئے جائیں تب بھی کم ہیں ۔
- — عاشق کو ہر لمحہ ایک پیاس محسوس ہوتی ہے گویا اس نے آگ کے کئی پیالے پی رکھے ہیں جوں جوں انھیں پئے گا آگ بڑھتی جائے گی کیونکہ محبوب کے جمال کی کوئی انتہا نہیں ہے اس کا سکون بے سکونی میں اور آرام بے آرامی میں بدل جائے گا تاوقتیکہ مکمل قرب حاصل نہ ہو جائے ۔
- — جو شخص نفس کا غلام ہو جاتا ہے وہ لعنت کے کفن میں لپیٹ کر ندامت کی زمین میں دفن کیا جاتا ہے اور جو اپنے نفس کو کچل دیتا ہے وہ رحمت کے کفن میں لپیٹ کر سلامتی کی زمین میں دفن کیا جاتا ہے ۔
- — بندگی و عبادت میں سب سے بہتر بات عجز و انکسار ہے ۔

مشاہیر عالم کی حاضری خواجہ صاحبؒ کی وفات کے بعد سے اب تک جو مشاہیر عالم

خواجہ صاحبؒ کے مزار پر حاضر ہو کر گلہائے عقیدت نچھاور کر چکے ہیں ان میں سے چند کے اسمائے گرامی ہدیۂ ناظرین ہیں :

سلطان محمود خلجی، سلطان شمس الدین التمش، شہنشاہ اکبر، شہنشاہ جہانگیر، شہنشاہ شاہ جہاں، امیر حبیب اللہ خاں شاہ افغانستان، میر عثمان علی خاں والئی حیدرآباد دکن، نواب حامد علی خاں والئی رام پور، لارڈ کرزن وائسرائے ہند، مہاراجہ گوبند سنگھ والئی دیتا، مہاراجہ کشن پرشاد وزیر اعظم حیدرآباد دکن، مہاتما گاندھی، مولانا محمد علی جوہر، پنڈت جواہر لال نہرو، ڈاکٹر رادھا کرشنن، ڈاکٹر ذاکر حسین، ٹنکو عبدالرحمٰن وزیر اعظم ملایا اور علی سکندر جگر مرادآبادی ۔

وِصال

۶ رجب ۶۲۵ھ مطابق ۲۱ مئی ۱۲۳۸ء کو بعد نماز عشاء حسب دستور خواجہ صاحبؒ اپنے حجرے میں تشریف لے گئے دروازہ اندر سے بند کر لیا اور عبادت میں مشغول ہو گئے۔ رات گئے حجرے سے آپؒ کی آواز آتی رہی لیکن آخر شب بند ہو گئی۔ دن نکل آیا مگر دروازہ نہ کھلا تب آپ کے مریدوں کو فکر لاحق ہوئی وہ دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے تو انھوں نے دیکھا کہ آپؒ واصل بحق ہو چکے ہیں ۔وصال کے وقت آپؒ کی عمر پچانوے برس سولہ دن تھی ۔

آج خواجہ صاحبؒ کو دنیا سے رخصت ہوئے صدیاں گزر چکی ہیں مگر وقت کی کوئی گردش اور حالات کی کوئی کروٹ خواجہ صاحبؒ کی عظمت پر اثر انداز نہیں ہو سکی ان کی روحانی برکتوں کے چراغ آج بھی روشن ہیں اور آئندہ بھی ہمیشہ محفل کائنات کو جگمگاتے رہیں گے ۔

محفل خانہ درگاہ میں بیک وقت چار ہزار انسان جگہ پا سکتے ہیں ۔درگاہ کے

اندر کئی بڑی مسجدیں ہیں۔ عرس کے موقع پر درگاہ میں جگہ جگہ قوالیاں ہوتی ہیں۔ درگاہ کے اندر ۴۰×۴۴ فٹ کا محفل خانہ ہے جسکے چاروں طرف ۱۸ فٹ چوڑی گیلری ہے۔ شب میں گیارہ بجے سجادہ نشین صاحب مشعلوں کے جلوس کے ساتھ محفل خانہ میں تشریف لاتے ہیں۔
سجادہ نشین صاحب خواجہ صاحبؒ کے خاندان سے براہ راست تعلق رکھنے کے سبب درگاہ کی سب سے اہم ہستی مانے جاتے ہیں۔ شاہی شان سے لیکن درویشانہ انداز میں جب وہ آتے ہیں تو اس تاریخی درگاہ کی ساڑھے سات سو سالہ پرانی تاریخ از سرنو زندہ ہو جاتی ہے۔ وہ مغل بادشاہ بھی کہ جن کے عروج و اقبال کا آفتاب نصف النہار پر چمکتا رہا تھا اس آستانے پر جبین نیاز خم کرتے تھے ✤

سیاحوں کیلئے سامان دلکشی

اجمیر شہر اور ضلع کے مختلف علاقوں میں متعدد قابل دید تاریخی اور مذہبی مقامات ہیں جو راجستھان آرٹ کے نقطہ نظر سے ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں اور سیّاحوں کی توجہ کا مرکز بنے رہتے ہیں۔ مذہبی مقامات ہونے کے سبب نہ صرف ہندوستان کے کونے کونے سے بلکہ غیر ممالک سے بھی زائرین ہر سال آتے رہتے ہیں۔ جہاں مسلم صاحبان اجمیر کو "اجمیر شریف" کے نام سے پکارتے ہیں وہاں ہندو صاحبان پشکر کو "تیرتھ راج پشکر" کہتے ہیں۔ یہاں ہر سال کارتک پورنیما پر میلہ لگتا ہے۔ کچھ عرصے سے یہاں مویشیوں کا بھی میلہ بھرنے لگا ہے ✤

خواجہ صاحبؒ کی درگاہ کے علاوہ اجمیر میں شمالی حصے کے درمیان پانی کا کنڈ جھالرا اوّل جین تیرتھنکر شری ریکھب دیو کا مندر، نسیاں، پنجہ شاہ صاحبؒ کا ڈھائی دن کا جھونپڑا سطح سمندر سے ۲۸۵۵ فٹ اونچی پہاڑی کی چوٹی پر اجے دیو کا بنوایا

ہوا قلعہ، تارا گڑھ شہر کے وسط میں بنی ہوئی میگزین، چوہان راجہ اناجی کی تعمیر کردہ جھیل "آنا ساگر" تعلیمی درسگاہ میو کالج" راجپوتانہ عجائب گھر اور اجمیر کی مغربی سمت میں سات میل کے فاصلے پر ناگ پربت" کی چادر گھاٹی کے پار مقدس جھیل "پشکر" اجمیر کے مخصوص اور قابل دید مقامات ہیں ✤

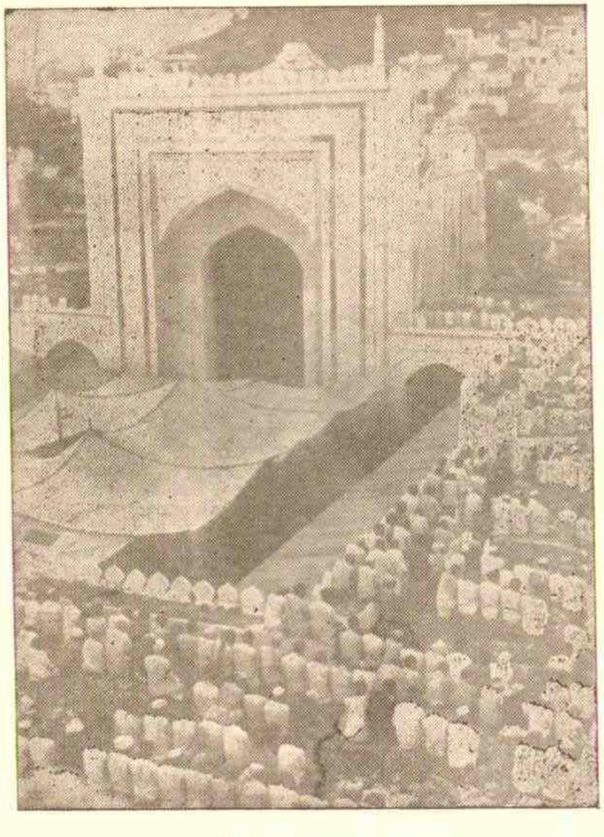

Namaz